



سوال

(375) رضاعت کا مانع حجاب ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ادارہ میں کسی خاتون نے یہ مسئلہ بیان کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تعلیم حاصل کرنے کے لیے جو تلامذہ آتے تھے آپ ان کے متعلق اپنی بھانجیوں اور بھتیجیوں کو کہتی تھیں کہ تم انہیں دودھ پلا دو تاکہ میرے ہاں آنے جانے میں دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ان سے میرا شرعی حجاب اٹھ جائے، ہمارے ہاں خواتین میں یہ مسئلہ زیر بحث ہے اور الجھن کا باعث بنا ہوا ہے، قرآن حدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا وہ دودھ جو انجمنی سے رشتہ پر اثر انداز ہوتا ہے اس کی دو شرائط حسب ذیل ہیں :

1) بچہ کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پیئے، ایک دودھ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے، اس کی وضاحت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک حدیث میں ہے۔ [1]

2) بچہ اس عمر میں دودھ پیئے جب اس کی غذا کا انحصار صرف دودھ پر ہو، حدیث میں ہے کہ صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انٹریوں کو کھول دے اور دودھ چھڑانے کی مدت (دو سال کی عمر) سے پہلے ہو۔ [2] اس ضابطہ سے ایک استثنائی صورت احادیث میں بیان ہوئی ہے: حضرت سلمہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سالم رضی اللہ عنہ کو ہم نے لے پالک بنایا تھا، اب اس کے متعلق قرآن نے جو حکم دیا ہے وہ آپ کو معلوم ہے لیکن وہ ہمارے گھر میں ہمارے ساتھ ہی رہتا تھا اور وہ بالغ ہو چکا ہے، میرے شوہر کو اس کا گھر میں آنا جانا ناگوار گزرتا ہے، ہماری الجھن کو حل فرمائیں، آپ نے فرمایا تم اسے اپنا دودھ پلا دو، اس نے کہا کہ وہ تو بڑا ہو چکا ہے، آپ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ وہ بڑا ہو چکا ہے، تم اسے دودھ پلا دو، چنانچہ اس حکم کے بعد حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا نے سالم رضی اللہ عنہ کو پانچ مرتبہ دودھ پلا دیا پھر وہ اس کے بچے کی طرح ہو گیا اور حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ناگواری بھی دور ہو گئی۔ [3]

اس حدیث کو بنیاد بنا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جس آدمی کے متعلق اپنے پاس آنے جانے میں شرعی حجاب محسوس کرتیں اور اسے وہ آدمی پسند ہوتا تو اپنی بھانجیوں کو حکم دیتیں کہ تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو اگرچہ وہ عمر میں کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔ [4]

لیکن حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج مطہرات نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس موقف سے اتفاق نہ کیا اور وہ اس قسم کی رضاعت کو غیر موثر خیال کرتیں تھیں، ان کا کہنا تھا کہ اگر بچہ گود میں رہتے ہوئے دودھ پیئے تو رضاعت سے حرمت ثابت ہوگی وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتی تھیں اللہ کی قسم! ہمارے خیال کے مطابق رسول اللہ



صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے متعلق اجازت دی تھی تاکہ سہل بنت سہیل رضی اللہ عنہا سے دودھ پلا کر اپنا پیٹا بنا لے، اللہ کی قسم! اس عمر میں دودھ پینے والا کوئی شخص نہ ہمیں دیکھ سکے گا اور نہ ہی ہم اسے پسینے پاس آنے کی اجازت دیں گی۔ [5]

سوال میں ذکر کردہ بات صحیح نہیں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے تلامذہ کے متعلق یہ موقف رکھتی تھیں، بہر حال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ موقف تھا کہ بڑی عمر میں دودھ پینے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے لیکن جمہور اہل علم نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ صرف دو سال سے کم عمر میں پلانے گئے دودھ سے ہی حرمت ثابت ہوگی جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے، انہوں نے درج ذیل وجوہ کی بنا پر اپنے موقف کو راجح قرار دیا ہے۔

(1) دو سال کی عمر میں دودھ پلانے سے حرمت ثابت ہونے کے متعلق متعدد احادیث ہیں جب کہ بڑے لڑکے کو دودھ پلانے کے متعلق صرف حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ ہے جس میں عموم کا کوئی پہلو نہیں۔

(2) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دیگر ازواج مطہرات نے بھی اسی موقف کو اختیار کیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس معاملہ میں انہوں نے اختلاف کیا تھا۔

(3) احتیاط کا پہلو بھی اسی میں ہے کہ بڑے آدمی کی رضاعت کا اعتبار نہ کیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے زندگی میں بہت سی الجھنیں پیدا ہو سکتی ہیں۔

(4) بڑے آدمی کو دودھ پلانے سے جسم کا گوشت پوست نہیں بنتا ہے حالانکہ ان چیزوں کو احادیث میں حرمت کا سبب قرار دیا گیا ہے۔

(5) ممکن ہے کہ یہ معاملہ صرف حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے ساتھ خاص ہو کیونکہ یہ چیز صرف اسی قصہ میں موجود ہے، ازواج مطہرات نے بھی اس امر کو بیان کیا ہے۔

(6) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رضاعت اس وقت معتبر ہوگی جب بھوک کے وقت دودھ پیا جائے۔“ [6]

ہمارے رجحان کے مطابق محتاط موقف یہ ہے کہ دودھ پلانے کے مسئلہ میں بچپن کا ہی اعتبار کیا جائے گا ہاں اگر حضرت سہل رضی اللہ عنہا جیسا مسئلہ درپیش ہو مثلاً ایک آدمی جو انتہائی تعلق دار ہے، اس کا کسی عورت کے پاس جانا ضروری ہو اور اس عورت کا اس سے پردہ کرنا بھی دشوار ہو تو ایسے حالات میں اگر بڑی عمر کے آدمی کو کسی عورت نے دودھ پلا دیا تو پردہ اٹھانے کی حد تک اس کا دودھ قابل تاثیر ہوگا۔ نیز اس قسم کی ضرورت کو آدمی اور عورت تک ہی محدود رکھا جائے، ایسی صورت کے علاوہ دودھ پینے کے قابل تاثیر مدت دو سال تک ہی ہوگی، امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی طرح کا موقف اختیار کیا ہے۔ [7]

بہر حال اس مسئلہ میں وسعت کی قطعاً گنجائش نہیں ہے ہر صورت میں احتیاط کا پہلو مد نظر رکھا جائے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

[1] صحیح مسلم، الرضاع: ۱۲۵۲۔

[2] ترمذی: ۱۱۵۲۔

[3] البوداود، النکاح: ۲۰۶۱۔

[4] البوداود، حوالہ مذکور۔

[5] نسائی، النکاح: ۳۳۲۶۔

[6] صحیح بخاری، النکاح: ۵۱۰۲۔



[7] مجموع الفتاوى، ص: ٦٠، ج ٣٣-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 326

محدث فتوى